واقفینِ نَو اور خدمتِ دین

حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ نے تحریک وقف نَو کا یہ مقصد بیان فرمایا تھا کہ" آئندہ سو سالوں میں جس کثرت سے اسلام نے ہر جگہ پھیلنا ہے وہاں تربیت یافتہ غلام چاہئیں جو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خدا کے غلام ہوں۔"

الحمدللہ کہ احبابِ جماعت احمدیہ جرمنی کو بھی تحریک کے آغاز سے ہی اپنی اولاد خدا تعالیٰ کی راہ میں وقف کرنے کی توفیق حاصل ہوئی۔ اور اب خدا تعالیٰ کے فضل سے ان محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خدا کے غلاموں کی تعداد ساڑھے چار ہزار سے زائد ہو چکی ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابعؒ نے تحریک کے آغاز میں ایک مرتبہ فرمایا تھا کہ میری خواہش ہے کہ پوری دنیا سے ایک پانچ ہزاری فوج تیار ہو جائے۔ جہاں آج خدا تعالیٰ نے پوری دنیا میں اس پانچ ہزار کو پچاس ہزار غلاموں میں بدل دیا ہے وہاں صرف ایک چھوٹے سے ملک جرمنی میں ہی پانچ ہزاری فوج تیار ہونے والی ہے۔ ذٰلِکَ فَضْلُ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ (المائدہ:54)

خلافت کے پروانوں یعنی جرمنی کے احباب جماعت کو ہر سال تقریباً 180 بچے خلیفۂ وقت کے حضور پیش کرنے کی سعادت مل رہی ہے۔ اس طرح اس وقت جماعت احمدیہ جرمنی میں شعبہ وقف نو کی تجنید 4592 ہو چکی ہے جن میں 1968 واقفات نو اور 2624 واقفین نو ہیں۔ ان واقفین نَو میں 556 بچے، 983 اطفال اور 1085 خدام شامل ہیں۔ تعلیم کے میدان میں بھی الحمدللہ واقفین نَو دوسروں کی نسبت بہت بہتر ہیں۔ جرمنی میں مختلف طرح کے سکول پائے جاتے ہیں۔ پانچویں کلاس سے تیرھویں کلاس تک کے سکولوں میں گمنازیم بہترین سکول سمجھا جاتا ہے۔ جرمنی کے اعداد و شمار کے مطابق 30 فیصد طلباء گمنازیم میں تعلیم حاصل کرتے ہیں جبکہ اس وقت جماعت احمدیہ جرمنی کے 55 فیصد واقفین نَو گمنازیم میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں اور آئندہ چند سالوں میں انشاء اللہ واقفین نو کی ایک بڑی تعداد گمنازیم سے فارغ ہو کر یونیورسٹیز میں داخل ہو چکی ہوگی۔

اس وقت 70 سے زائد واقفین نَو کو جرمنی، یوکے اور کینیڈا کے جامعاتِ احمدیہ میں تعلیم حاصل کرنے کی توفیق مل رہی ہے اور ان میں سے چند ایک تو خدمت کے عملی میدان میں بھی قدم رکھ رہے ہیں۔ اس طرح دو سو سے زائد واقفین نَو یونیورسٹیز میں مختلف مضامین میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں جن میں 16 میڈیکل کی تعلیم، 39 انجینئرنگ، 13 سائنس، 42 کامرس، 21 کمپیوٹر، 10 لاء، 7 آرکیٹیکٹ، اسی طرح 7 میڈیا، 8 اسلامک سٹڈی، 4 ٹیچنگ اور اسی طرح بہت سے دوسرے مضامین میں تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ اس کے علاوہ تقریباً 160 واقفین نَو مختلف قسم کی ٹیکنیکل تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔

اِن ہزار سے زائد خدام میں سے نوّے فیصدی سے زائد واقفین نَو تجدید وقف یعنی Rededication کر کے والدین کے عہد کو نبھاتے ہوئے خود آزادانہ فیصلہ کے ساتھ خدا اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی غلامی کا جُوا اپنی گردنوں میں ڈال چکے ہیں۔ اور اس بات کا عہد کر چکے ہیں کہ خلیفۂ وقت جو بھی اور جہاں بھی خدمت کے لئے فرمائیں گے وہ اسے اپنی سعادت مندی سمجھیں گے۔ انشاء اللہ جلد ہی خلیفۂ وقت کے یہ خدام تعلیم سے فارغ ہو کر بارگاہِ خلافت میں اپنے آپ کو پیش کرنے کے لئے حاضر ہوں گے۔ یہ خدا تعالیٰ کا احسان ہے کہ اپنی تعلیم کے ساتھ ساتھ بھی بہت سے واقفین نو بھائیوں کو جماعتی اور ذیلی تنظیم میں خدمت دین کی توفیق مل رہی ہے۔ جن میں نمایاں ہمارے موجودہ صدر خدام الاحمدیہ، نائب صدر اور 3 نیشنل عاملہ ممبران کے علاوہ بہت سے قائدین مجالس اور ناظمین شامل ہیں۔

الحمدللہ کہ واقفین نَو کی ایک بڑی تعداد دینی تعلیم کی طرف بھی توجہ کر رہی ہے۔ جماعت احمدیہ جرمنی میں چار سال سے بڑے واقفین نو سے وکالت وقف نَو کے مقرر کردہ نصاب کا ہر سال جائزہ لیا جاتا ہے۔ امسال سالانہ جائزہ میں 985 واقفین نَو نے شرکت کی۔ جن میں سے 63 فیصد واقفین نَو اپنی عمر کے مطابق پچاس فیصد سے زائد نصاب جانتے ہیں جب کہ 34 فیصد واقفین نَو اپنی عمر کے مطابق پورے نصاب پر عبور رکھتے ہیں۔

یہ ہماری کتنی خوش قسمتی ہے کہ ہر سال ہمیں اپنے پیارے آقا کے ساتھ کلاس میں شامل ہو کر آپ کی پاک صحبت میں بیٹھنے اور آپ کی نصائح سننے کا موقع ملتا ہے۔ اس کے علاوہ دنیا کے مختلف ممالک میں ہونے والی وقف نَو کلاسز میں فرمودہ ہدایات بھی الفضل میں شائع ہوتی ہیں۔ پھر یوکے میں ہونے والی کلاسز بھی ایم ٹی اے پر نشر ہوتی ہیں۔ ان تمام کلاسز میں حضور پرنور ہم واقفین نو کے لئے تازہ ہدایات فرماتے رہتے ہیں۔ اب یہ یقیناً ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم ان نصائح کو ہمیشہ اپنے ذہنوں میں تازہ رکھیں اور ان پر عمل کرنے والے ہوں۔

✿ ......آخر پر عزیزم فائز احمد نے مکرم عطاء المجیب راشد صاحب کی تحریک وقف نو کے عنوان کے تحت نظم پڑھی جس کا پہلا شعر درج ذیل ہے۔

آقا نے کی ہے جاری تحریک وقفِ نو کی
قدرت کا ہے اشارہ تحریک وقفِ نو کی

یہ سارا پروگرام پیش ہونے کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے واقفین نَو کو مخاطب ہوتے ہوئے ہدایات فرمائیں اور ان کے سوالات کے جوابات بھی عطا فرمائے۔